روزنامہ
الفضل
ٹیلیفون نمبر 047-6213029 FD-10
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

منگل 23 جون 2009ء 29 جمادی الثانی 1430 ہجری 23 احسان 1388 ہش جلد 59-94 نمبر 139

حضرت موسیٰؑ کی مانند نبی کی پیشگوئی

اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰ علیہ السلام سے کہا کہ خداوند تیرا خدا تیرے لئے تیرے ہی درمیان سے تیرے ہی بھائیوں میں سے تیری مانند ایک نبی برپا کرے گا۔ (استثناء باب 18 آیت 15)

پھر لکھا ہے میں ان کے لئے ان کے بھائیوں میں سے تجھ سا ایک نبی برپا کروں گا اور اپنا کلام اس کے منہ میں ڈالوں گا اور جو کچھ میں اسے فرماؤں گا وہ سب ان سے کہے گا اور ایسا ہوگا کہ جو کوئی میری باتوں کو جنہیں وہ میرا نام لے کے کہے گا نہ سنے گا تو میں اس کا حساب اس سے لوں گا لیکن وہ نبی جو ایسی گستاخی کرے کہ کوئی بات میرے نام سے کہے جس کے کہنے کا میں نے اسے حکم نہیں دیا یا اور معبودوں کے نام سے کہے تو وہ نبی قتل کیا جائے گا۔ (استثناء باب 18 آیت 18 تا 20)

(تفصیل دیکھیں دیباچہ تفسیر القرآن صفحہ 68)

اللہ تعالیٰ کا ایک نام رافع ہے جو مومن کو نیک اعمال کے بدلے میں اپنے فضل سے بلند مقام عطا فرماتا ہے

حضرت خاتم الانبیاءؐ کا وجود جس میں کئی نور جمع تھے، نور آسمانی کے ساتھ مجمع الانوار بن گیا

حقیقی مومن کو اس کی تجارت اور دوسرے کام عبادت الٰہی اور حقوق العباد کی ادائیگی سے غافل نہیں کرتے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ 19 جون 2009ء بمقام بیت الفتوح مورڈن لندن کا خلاصہ

خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 19 جون 2009ء کو بیت الفتوح مورڈن لندن میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا۔ حضور انور کا یہ خطبہ جمعہ مختلف زبانوں میں تراجم کے ساتھ ایم ٹی اے انٹرنیشنل پر براہ راست ٹیلی کاسٹ کیا گیا۔

حضور انور نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کی صفات میں سے ایک نام رافع ہے جو ایک مومن کو نیک اعمال بجالانے کے نتیجے میں محض اپنے فضل سے بلند مقام عطا فرماتا ہے۔ یاد رکھیں کہ نیک عمل ہی تعریف کا موجب اور اعلیٰ مقام کے حصول کا ذریعہ ہے۔ حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ اعمال صالحہ کی طاقت سے نیک لوگوں کو خدا تعالیٰ کی طرف رفع ہوتا ہے۔ پس اس دنیا میں اللہ تعالیٰ کا قرب پانے کیلئے اعمال صالحہ بجالانے کی ضرورت ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کا ایک عام فیضان ہے کہ اس نے ہر ایک چیز کو ظلمت خانۂ عدم سے باہر نکالا اور خلعت وجود بخشا، یہ ایک ایسا فیضان ہے جس سے ہر ایک فائدہ اٹھا رہا ہے لیکن بمقابلہ اس کے ایک خالص فیضان بھی ہے جو مشروط بشرائط ہے اور انہی افراد خاصہ پر ظاہر ہوتا ہے جن میں اس کو قبول کرنے کی قابلیت اور استعداد موجود ہو اور وہ انبیاء علیہم السلام ہیں اور ان میں بھی سب سے زیادہ قابلیت اور استعداد رکھنے والے آنحضرت ﷺ ہیں۔

حضور انور نے قرآن کریم کی ایک آیت کے حوالے سے خدا تعالیٰ کا زمین و آسمان کا نور ہونے اور پھر آنحضرت ﷺ کے مجسم نور ہونے کی مثال بالوضاحت بیان کی اور فرمایا کہ آنحضرت ﷺ کا مبارک وجود بوجہ نہایت جامعیت و کمال انواع و اقسام کی برکتوں کا مجموعہ ہے جس کا فیض دنیا میں تاقیامت جاری رہے گا، کبھی منقطع نہیں ہوگا۔ پس ضرورت اس بات کی ہے کہ اس راستے پر چلا جائے جہاں سے یہ جاری فیض ہمیشہ ملتا رہے اور وہ راستہ آپؐ کی شریعت کی پیروی اور احکامات کی تعمیل ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ طینت پاک محمدی افراط و تفریط سے بچ کر نہایت توسط و اعتدال پر واقع ہے اور احسن تقویم پر مخلوق ہے۔ آنحضرت ﷺ کا مزاج بغایت درجہ وضع استقامت پر واقع تھا۔ نہ ہر جگہ نرمی پسند تھی، نہ ہر مقام پر غضب مرغوب خاطر تھا بلکہ حکیمانہ طور پر رعایت محل و موقع کو ملحوظ رکھتے تھے۔ سو قرآن کریم بھی ایسی طرز موزوں و معتدل پر نازل ہوا اور یہی تعلیم پھر قرآن کریم لے کر آیا کہ جامع شدت و رحمت و ہیبت و شفقت اور نرمی و درشتی ہے۔ حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ حضرت خاتم الانبیاءؐ میں کئی نور جمع تھے، سو ان نوروں پر ایک اور نور، نور آسمانی جو وحی الٰہی ہے وارد ہو گیا جس سے آپؐ کا وجود مجمع الانوار بن گیا۔ عام آدمی کیلئے بھی یہی قانون ہے کہ جس کے پاس کچھ نور ہے اس کو اور نور بھی دیا جاتا ہے اور جو فطرت نیک ہوگی، اسی کی پھر اللہ تعالیٰ صحیح راہنمائی فرمائے گا۔

حضور انور نے فرمایا کہ آج کے دور میں مسیح موعود کی جماعت دین کی تعلیم کو پھیلانے کا کام سرانجام دے رہی ہے اور اونچے ترین میناروں سے آنحضرتؐ کے اسوہ، اخلاق اور آپؐ کی تعلیم کو یک دفعہ تمام دنیا میں دکھانے کی کوشش کر رہی ہے۔ حضرت مسیح موعود کے بعد نظام خلافت ہی ہے جس نے اللہ تعالیٰ کی تائید و نصرت سے ان طاقوں اور میناروں کو اونچا کرنے کیلئے اللہ تعالیٰ کی طرف سے مفوضہ فرائض کو پورا کرنا ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ ایسے گھروں میں جن کے متعلق اللہ تعالیٰ نے اذن دیا ہے کہ انہیں بلند کیا جائے اور ان میں اس کے نام کا ذکر کیا جائے، ایسا نور مومنوں کے گھروں میں ہے جہاں حکم الٰہی کے مطابق عمل کرنے، اپنی زندگیوں کو ڈھالنے والے، عبادت کرنے والے اور عمل صالح کی طرف توجہ رکھنے والے ہیں نیز اسوۂ رسولؐ کی پیروی کرنے والے ہیں ایسے گھروں کے بارے میں فرمایا گیا ہے کہ انہیں بلند کیا جائے اور ان کا رفع کیا جائے۔

حضور انور نے فرمایا کہ تجارت اور بیع میں فرق یہ ہے کہ تجارت خرید و فروخت کو کہتے ہیں لیکن بیع صرف فروخت ہے۔ موجودہ زمانے میں سروسز صرف بیع میں شمار ہوتی ہیں۔ یہ بھی نمازوں کی ادائیگی سے روکتی ہیں، اپنے کام کو وقت پر ختم کرنے کی کوشش میں اپنے فرائض جو اصل ذمہ داری ہیں، اس کو لوگ بھول جاتے ہیں۔ فرمایا حقیقی مومن وہ ہیں جو دنیا میں مصروف رہنے کے باوجود آخرت کا خوف رکھتے ہیں اور ان کی تجارتیں اور دوسرے کام انہیں خدا تعالیٰ کی عبادت اور حقوق العباد کی ادائیگی سے غافل نہیں کرتے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ اعمال صالحہ بجالانے پر تم ان کی بہترین جزا پاؤ گے۔ اللہ تعالیٰ اس نور کو جو آنحضرتؐ کے ذریعے ہمیں ملا ہے اپنے گھروں میں اور اپنے دلوں میں رائج کرنے اور اس سے فائدہ اٹھانے کی توفیق عطا فرمائے۔ ہمیشہ ہم نیک اعمال بجالانے والے ہوں۔ آمین

سارے کنبے کو سنا دیں

حضرت اقدس مسیح موعود نے فرمایا:۔

جس شخص کے پاس یہ اشتہار پہنچے اس پر فرض ہے کہ گھر میں جا کر اپنے کنبے کی عورتوں کو تمام مضمون اس اشتہار کا اچھی طرح سمجھا کر سنا وے۔ اور ذہن نشین کر دے اور جو عورت خواندہ ہو اس پر بھی لازم ہے کہ ایسا ہی کرے۔

اشتہار۔ بدرسوم کی ممانعت:

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

آج ہم کھول کر باواز کہہ دیتے ہیں کہ سیدھا راہ جس سے انسان بہشت میں داخل ہوتا ہے، یہی ہے کہ شرک اور رسم پرستی کے طریقوں کو چھوڑ کر دین (حق) کی راہ اختیار کی جائے۔ اور جو کچھ اللہ جلشانہ نے قرآن شریف میں فرمایا ہے اس کے رسولؐ نے ہدایت کی ہے اس راہ سے نہ بائیں طرف منہ پھیریں نہ دائیں۔ اور ٹھیک ٹھیک اسی راہ پر قدم ماریں۔ اور اس کے برخلاف کسی راہ کو اختیار نہ کریں.....

ہماری قوم میں یہ بھی ایک بدرسم ہے کہ شادیوں میں صد ہا روپیہ کا فضول خرچ ہوتا ہے۔ سو یاد رکھنا چاہیے کہ شیخی اور بڑائی کے طور پر برادری میں بھاجی تقسیم کرنا اور اس کا دینا اور کھانا یہ دونوں باتیں عند الشرع حرام ہیں اور آتشبازی چلوانا اور کنجروں اور ڈوموں کو دینا یہ سب حرام مطلق ہے۔ ناحق روپیہ ضائع جاتا ہے۔ گناہ سر پر چڑھتا ہے۔ صرف اتنا حکم ہے کہ نکاح کرنے والا بعد نکاح کے ولیمہ کرے یعنی چند دوستوں کو کھانا پکا کر کھلا دیوے۔

(مجموعہ اشتہارات جلد 1 صفحہ 87)

(مرسلہ: ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ)

درخواست دعا

❁ مکرم چوہدری محمد علی صاحب وکیل التصنیف تحریک جدید ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

مکرم شیخ رحمت اللہ صاحب سابق امیر جماعت کراچی بہت بیمار ہیں۔ خوراک بالکل بند ہے اور بیحد کمزوری ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس قدیم خادم سلسلہ کو صحت و عافیت کے ساتھ دیر تک زندہ و سلامت رکھے۔ آمین

جماعت احمدیہ کے فرزند اور پاکستانی فوج کے بہادر نوجوان

محترم میجر افضال احمد صاحب شہید ہو گئے

احباب جماعت کو افسوس اور دکھ کے ساتھ یہ اطلاع دی جاتی ہے کہ جماعت احمدیہ کے سپوت اور پاکستانی فوج کے دلاور افسر محترم میجر افضال احمد صاحب مورخہ 19 جون 2009ء کو باجوڑ جنوبی وزیرستان میں پیشہ ورانہ شجاعت اور اعلیٰ احساس فرض کا ثبوت پیش کرتے ہوئے بعمر 33 سال شہید ہو گئے۔

آپ گزشتہ چار ماہ سے باجوڑ میں پاکستان آرمی کی طرف سے تعینات تھے اور دس دن سے پاک افغان بارڈر مٹک میں تن دہی اور بہادری سے عسکریت پسندوں کے خلاف لڑ رہے تھے۔ مورخہ 19 جون کی دوپہر کو اپنے دستے کے ساتھ فٹ پٹرولنگ (Foot Patroling) کر رہے تھے کہ چند شر پسند جو مختلف پتھروں اور چٹانوں کے پیچھے چھپے ہوئے تھے نے ان پر فائر کھول دیا۔ اس اچانک حملے کا جواب آپ اور آپ کے ساتھیوں نے جوانمردی سے دیا اور بہت بہادری سے لڑتے رہے۔ اس لڑائی میں 15 سے زائد شر پسند ہلاک ہوئے جن میں سے چھ کو آپ نے ڈھیر کیا۔ لیکن اسی دوران ایک گولی آپ کے سر میں پیوست ہو گئی اور آپ ملک وقوم کے لئے لڑنے والے شہداء کی صف میں شامل ہو گئے۔

آپ کی میت باجوڑ سے بذریعہ ہیلی کاپٹر پشاور لائی گئی۔ پشاور سے بذریعہ موٹر وے سرگودھا پہنچی۔ جہاں یونٹ 189 آرٹلری رجمنٹ کا دس گاڑیوں پر مشتمل فوجی افسران و اہلکاروں کا قافلہ میت کو فوجی اعزاز کے ساتھ ربوہ لایا اس قافلے کی قیادت کمانڈر 8 سٹریٹیجک میزائل گروپ جناب بریگیڈئر نوید احسن اور سٹیشن کمانڈر جناب بریگیڈئر نصیر اکبر منہاس سرگودھا کر رہے تھے۔

یہ قافلہ سہ پہر پانچ بجکر دس منٹ پر دارالضیافت پہنچا جہاں محترم سلیم الدین صاحب ناظر امور عامہ، محترم چوہدری اللہ بخش صادق صاحب صدر عمومی لوکل انجمن احمدیہ، بزرگان سلسلہ اور ربوہ کے احباب کی کثیر تعداد نے استقبال کیا۔ میت کو دیدار کے لئے دارالضیافت میں رکھا گیا جہاں ہزاروں کی تعداد میں احباب نے ملک کے لئے جان کا نذرانہ پیش کرنے والے بہادر احمدی فوجی افسر کا آخری دیدار کیا۔ چھ بجکر دس منٹ پر پاکستانی پرچم میں لپٹے تابوت کو خدام کے حفاظتی دائرہ میں بیت مبارک لے جایا گیا۔ جنازہ کے آگے آرمی کی گاڑی اسکارٹ کر رہی تھی۔

آپ کی نماز جنازہ بعد نماز عصر بیت مبارک میں محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی نے پڑھائی۔ آپ خدا تعالیٰ کے فضل سے موصی تھے۔ آپ کی عام قبرستان میں امانتاً تدفین کی گئی۔

آرمی کے ڈیڑھ صد سے زائد جوانوں نے قبرستان میں شامیانے لگا کر اور رسیوں کے ذریعے راستے بنا کر ایک باقاعدہ تقریب کا اہتمام کیا تھا۔ پاکستان آرمی نے اپنے اس بہادر فوجی افسر کو الوداع کہنے اور سپرد خاک کرنے کے لئے بہت سے انتظام کئے تھے۔ جونہی جنازہ عام قبرستان پہنچا آرمی کے جوانوں نے اپنے گھیرے میں لے لیا، تابوت کے اوپر میجر افضال احمد صاحب کے میڈل اور ٹوپی سجائی۔ تابوت کو ٹرالی میں سے نکال کر چھ جوانوں نے اپنے کندھوں پر اٹھایا اور آرمی طریقہ کار کے ساتھ قبر کی طرف لے کر چلے۔ راستہ کے دونوں اطراف کھڑے الرٹ آرمی نوجوانوں نے سلامی دی۔ تابوت کو قبر کے پاس رکھا گیا اور میڈلز اور ٹوپی لکڑی کی ایک ٹرے میں سجا کر مرحوم کے بھائی مکرم ڈاکٹر مقبول احمد صاحب کے سپرد کی گئی۔ تابوت سے سبز ہلالی پرچم کو اتار کر چار فوجی نوجوانوں نے ایک خاص طریق سے فولڈ کیا اور وہ بھی مرحوم کے بھائی کے سپرد کیا۔ میت کو قبر میں اتارنے کے بعد خدام نے مٹی ڈالی۔ قبر تیار ہونے پر فائرنگ کر کے اور بگل بجا کر سلامی دی گئی۔ سٹیج پر آ کر ایک فوجی افسر نے پاکستان آرمی کی طرف سے خراج تحسین پیش کیا جس میں مرحوم میجر کی ذاتی اور پیشہ ورانہ زندگی کا تعارف اور آپ کے اس کارنامے کی تفصیلات بیان کیں۔

انہوں نے کہا میجر افضال احمد شہید نے ایف ایس سی کے بعد 85 پی ایم اے میں پاک آرمی میں شمولیت اختیار کی۔ پاکستان کے اس جانباز بیٹے نے پی ایم اے میں ٹریننگ کے مراحل مکمل کرنے کے بعد 12/اکتوبر 1997ء کو لاہور میں 148 ایس پی ائر ڈیفنس رجمنٹ میں کمیشن حاصل کی۔ اپنی عسکری زندگی کے دوران میجر افضال احمد شہید لاہور، پنوں عاقل اور شنکیاری میں مختلف عہدوں پر فائز رہے۔ پچھلے ایک سال سے افضال احمد شہید ملک وقوم کی خاطر اس کے دشمنوں کے ساتھ ایف سی، این ڈبلیو ایف پی میں نبرد آزما تھے۔ انہوں نے کہا جذبہ حب الوطنی سے سرشار میجر افضال احمد شہید 19 جون کو جب اپنے ساتھیوں کے ساتھ پاک افغان بارڈر پر گشت کے لئے نکلے تھے تو باجوڑ کے قریب بزدل اور عیار عسکریت پسند پتھروں کی اوٹ سے نکل کر اچانک آپ کے دستے پر حملہ آور ہوئے، وطن کے اس بہادر بیٹے نے بڑی جانفشانی سے جوابی حملہ کر کے دشمن پر کاری ضرب لگائی لیکن سر میں ایک گولی لگنے سے آپ نے شہادت کا رتبہ حاصل کیا اور اپنے مالک حقیقی سے جا ملے۔ انا للہ............

اس خراج تحسین کے بعد قبر پر پھولوں کی چادریں چڑھائی گئیں۔ پہلی چادر (Wreath) صدر پاکستان جناب آصف علی زرداری، دوسری چادر چیف آف آرمی سٹاف جنرل اشفاق پرویز کیانی اور 10 چادریں مختلف آرمی افسران کی طرف سے اس تقریب میں موجود آرمی افسروں نے چڑھائیں اور شہید ہونے والے آرمی افسر کو اپنے انداز میں اعزاز کے ساتھ رخصت کیا۔ سٹیج پر موجود آرمی افسر نے محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی کو اجتماعی دعا کرانے کی دعوت دی۔ محترم صاحبزادہ صاحب موصوف قبر کے قریب تشریف لائے اور دعا کرائی۔ نماز جنازہ اور تدفین میں ربوہ اور بیرون ربوہ سے ہزاروں افراد نے شرکت کی، قبرستان عام میں تاحد نگاہ احباب کا جم غفیر نظر آتا تھا جو اپنے بہادر نوجوان کی نماز جنازہ اور تدفین کے لئے آیا تھا۔ فوجی افسران اور نوجوان جماعتی نظم وضبط اور دیگر جملہ انتظامات کو دیکھ کر نہایت متاثر ہوئے اور خوشنودی کا اظہار کیا۔ جس کا اظہار انہوں نے میڈیا سے گفتگو کے دوران بھی کیا۔ میڈیا سے گفتگو کے دوران میجر افضال صاحب کے بارے میں آرمی افسران نے برملا کہا کہ ہمارے لئے یہ بہادری کی ایک اعلیٰ مثال ہے اور لڑنے کا جو حق تھا وہ انہوں نے ادا کر دیا۔

اس موقع پر پاکستان کے بڑے ٹی وی، ریڈیو، چینل اور اخبارات کے نمائندگان کوریج کے لئے موجود تھے۔ جن میں پاکستان ٹیلی ویژن، ریڈیو پاکستان اسلام آباد، ایکسپریس، چینل ۵، رائل ٹی وی، کوک ٹی وی، روزنامہ آجکل، روزنامہ مساوات، ایف ایم ون او ون اسلام آباد اور یوکے ٹائمز لندن نیوز پیپرز زیادہ اہم ہیں۔

مکرم میجر افضال احمد صاحب 7 نومبر 1976ء کو پیدا ہوئے۔ آپ کے والد کا نام مکرم اقبال احمد بھٹی صاحب تھا۔ آپ نے ابتدائی تعلیم ٹنڈو الہ یار سندھ میں حاصل کی۔ میٹرک 1992ء میں راولپنڈی سے کیا۔ ایف ایس سی نصرت جہاں انٹر کالج ربوہ سے 1994ء میں کی۔ 1995ء میں پاکستان ملٹری اکیڈمی کاکول میں داخلہ لیا اور 1997ء میں ٹریننگ مکمل کر کے پاس آؤٹ ہوئے۔ پاکستان آرمی کے ائر ڈیفنس کے شعبہ میں کام کا آغاز کیا۔ مختلف کورسز پاس کرتے ہوئے 2006ء میں میجر کا رینک حاصل کیا۔ جولائی 2008ء میں ایف سی (فرنٹیئر کانسٹیبلری، وزیرستان سکاؤٹس) میں تبدیل ہو کر خدمات جاری رکھیں۔ پہلے شمالی وزیرستان میں تعینات ہوئے اور اب گزشتہ 4 ماہ سے باجوڑ میں خدمات بجا لا رہے تھے۔

آپ بہت سی خصوصیات اور بہترین اخلاق کے حامل تھے۔ آپ ذہین، ہنس مکھ، ٹھنڈے مزاج کے بہادر نوجوان تھے ہمیشہ مالی قربانی میں پیش پیش رہتے، ہر شخص آپ سے ملاقات کے بعد آپ کا گرویدہ ہو جاتا۔ آپ تہذیب اور نفاست کی اعلیٰ مثال تھے۔

مورخہ 20 جون 2009ء کو رات تقریباً 9 بجے دارالضیافت میں میڈیا سے گفتگو میں آپ کے بہنوئی اور کزن مکرم میجر راشد احمد صاحب نے کہا افضال احمد ایک اچھا محبت کرنے والا بھائی تھا، دوست تھا۔ ایک بہادر آدمی تھا۔ ایسے لوگ کم ہوتے ہیں جو ملک وقوم کے لئے قربانیاں کر جاتے ہیں، بچوں سے محبت کرنے والا تھا۔ آپ کی والدہ محترمہ جمیل قدسیہ صاحبہ نے کہا۔ میرا پیارا بچہ بہت فرمانبردار تھا اور احمدیت کا عظیم سپوت تھا، ایک احمدی ماں کا بہادر بچہ تھا۔ مجھے اس کی شہادت پر فخر ہے۔ یہ میرے لئے خوشی کی خبر ہے لیکن غم میں لپٹی ہوئی۔ اللہ تعالیٰ اس کی شہادت قبول فرمائے۔ اسے شروع سے ہی آرمی میں جانے کا شوق تھا۔ اس نے کوشش کی، آرمی میں آیا اور ترقی کی۔ مجھ سے دوسرے تیسرے دن بات کر لیتا تھا۔ وفات سے چند دن پہلے بات کی تھی، اپنے بچوں کی صحیح تربیت کرنا چاہتا تھا۔ آپ کی اہلیہ مکرمہ ثناء آصف صاحبہ نے اپنے تاثرات کا یوں اظہار کیا۔ میری ان سے وفات سے ایک رات پہلے بات ہوئی تھی، انہوں نے کہا کچھ کام تھا اس لئے لیٹ فون کیا ہے، جب بھی میں کسی پریشانی کا اظہار کرتی تو کہتے کوئی پریشانی کی بات نہیں اللہ خیر کرے گا ہر وقت بچوں کا پوچھتے تھے، جب انہوں نے آپریشن کے لئے جانا تھا تو سوال پوچھنے پر میری توجہ ہٹا کر کوئی اور بات شروع کر دیتے۔ آپ کی ہمشیرہ مکرمہ طیبہ بشریٰ صاحبہ نے کہا احمدی وطن کی خاطر ایسی شہادتیں ہمیشہ دیتے آئے ہیں۔ میرے بھائی محبت کرنے والے، خیال رکھنے والے اور خوش مزاج تھے۔ آپ کے قریبی دوست مکرم میجر شماز احمد باجوہ صاحب نے بتایا کہ افضال بہت سلجھا ہوا نوجوان تھا۔ ہم نے آرمی میں ایک ساتھ ٹریننگ حاصل کی اور بہت سا وقت اکٹھے گزارا۔ میرا دوست بہادر، ذہین اور ٹھنڈے مزاج کا نوجوان فوجی افسر تھا۔

مرحوم نے پسماندگان میں اہلیہ مکرمہ ثناء آصف صاحبہ بنت مکرم کرنل آصف جمیل صاحب مرحوم، ایک بیٹی عزیزہ دانیہ افضال عمر ساڑھے چار سال، ایک بیٹا عزیزم محمد جی آصف عمر ایک سال، ایک بھائی مکرم ڈاکٹر مقبول احمد صاحب اسسٹنٹ پروفیسر NUST راولپنڈی، ایک بہن مکرمہ طیبہ بشریٰ صاحبہ اہلیہ مکرم میجر راشد احمد صاحب بہاولپور اور بوڑھی والدہ مکرمہ جمیل قدسیہ صاحبہ بنت اقبال حسین شاہ صاحب چھوڑی ہیں۔

اللہ تعالیٰ ملک وقوم کے لئے شہادت کا جام نوش کرنے والے اس بہادر اور نڈر احمدی نوجوان کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور پسماندگان کا حامی و ناصر ہو اور ان کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

(رپورٹ: ایف شمس)

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/5 روپے

خطبہ جمعہ

(اللہ تعالیٰ کی صفت "اَلْوَاسِع" کی قرآن مجید کی آیات کے حوالہ سے لطیف تشریح)

شیطان فقر یعنی غربت کا خوف پیدا کرکے اور فحشاء کا حکم دے کر بندوں کو اللہ تعالیٰ سے دور رکھنے کی کوشش کرتا ہے۔ لیکن جو اللہ تعالیٰ کے بندے ہیں وہ اس کے ڈراوے میں نہیں آتے

جماعت احمدیہ کی تاریخ جان، مال اور دیگر قربانیوں کی مثالوں سے بھری پڑی ہے۔ اور ان قربانیوں کے نتیجہ میں وَاسِعْ خدا کی طرف سے ان پر بے انتہا فضل نازل ہوئے اور ہوتے ہیں۔ واسع خدا کے اجر کی کوئی انتہا نہیں

جماعت احمدیہ میں ایسے لوگوں کی سینکڑوں مثالیں ہیں جو مالی قربانی کی خاطر فاقے کر لیتے ہیں لیکن مالی قربانی سے پیچھے نہیں ہٹتے

خطبہ جمعہ حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرمودہ 08 رمئی 2009ء بمطابق 8 رہجرت 1388 ہجری شمسی بمقام بیت الفتوح، لندن (برطانیہ)

خطبہ جمعہ کا یہ متن ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

اللہ تعالیٰ کے اسماء میں سے ایک نام اَلْوَاسِعْ بھی ہے۔ اس کا مطلب ہے کہ وہ ذات جس کا رزق اس کی ساری مخلوق پر حاوی ہے اور جس کی رحمت ہر چیز پر حاوی ہے۔ اور وہ ذات جس کا غنی ہونا ہر احتیاج پر حاوی ہے۔ ایک معنی اس کے یہ بھی کئے جاتے ہیں کہ وہ ذات جو بہت زیادہ عطا کرنے والی ہے۔ وہ ذات جس سے جب سوال کیا جاتا ہے تو وسیع سے وسیع تر ہوتی جاتی ہے اور بعض کے نزدیک اس کا مطلب ہے کہ وہ ذات جو ہر ایک چیز پر احاطہ کئے ہوئے ہے، ہر ایک چیز کا علم رکھتی ہے۔ یہ تمام معنی قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ کی اس صفت کے حوالے سے مل جاتے ہیں۔

اس وقت مَیں قرآن کریم کی بعض آیات پیش کروں گا جن میں خدا تعالیٰ نے بعض باتوں کی طرف مومنین کو توجہ دلاتے ہوئے انہیں اپنی صفت وَاسِعْ کے ساتھ بیان فرمایا ہے۔

سورۃ البقرہ میں شیطان کے بندوں کو ورغلانے کے ضمن میں اللہ تعالیٰ آیت 269 میں فرماتا ہے کہ (۔) (البقرہ: 269) شیطان تمہیں غربت سے ڈراتا ہے، تمہیں فحشاء کا حکم دیتا ہے۔ جبکہ اللہ تمہارے ساتھ اپنی جناب سے بخشش اور فضل کا وعدہ کرتا ہے اور اللہ وسعتیں حاصل کرنے والا اور دائمی علم رکھنے والا ہے۔

اس آیت میں خدا تعالیٰ نے دو چیزیں بیان فرمائی ہیں جو شیطان اللہ تعالیٰ سے بندوں کو دُور کرنے کے لئے استعمال کرتا ہے۔ ایک فَقْر یعنی غربت کا خوف پیدا کرنا اور دوسرے فَحْشَآء کا حکم دینا۔ یہ جو فَقْر سے ڈرانا ہے اس کی بھی کئی قسمیں ہیں۔ شیطان نے خدا تعالیٰ سے یہ کہا تھا کہ مَیں ہر راستے پر بیٹھ کر انسانوں کو سیدھے راستے سے ہٹانے کی کوشش کروں گا تو اس نے اس بات کو پورا کرنے کے لئے کبھی بھی کوئی راستہ نہیں چھوڑا جہاں وہ نہ بیٹھا ہو۔ ہر راستے پر اس کا یہ بیٹھنا اس کی اپنی طاقت کی وجہ سے نہیں تھا بلکہ خدا تعالیٰ نے اس کو اجازت دی تھی کہ ٹھیک ہے تم یہ کرنا چاہتے ہو تو کرو لیکن مَیں تمہارے پیچھے چلنے والوں کو جہنم سے بھر دوں گا اور یہ بات خدا تعالیٰ نے کھول کر ہمیں قرآن کریم میں بھی بتا دی کہ ہوشیار ہو جاؤ۔ اگر تم میرے بندے بننا چاہتے ہو تو شیطان سے بچ کے رہنا۔ شیطان کے ورغلانے کے طریقے بظاہر تمہیں بہت اچھے نظر آئیں گے لیکن اس کا نتیجہ تمہارے حق میں اچھا نہیں ہوگا۔

اس بارہ میں اللہ تعالیٰ نے ہمیں بے شمار جگہ مختلف حوالوں سے شیطان سے بچنے کی تلقین فرمائی ہے۔ اس کے نقصانات بیان فرمائے ہیں۔ ایک جگہ فرمایا کہ (۔) (سورۃ النساء آیت: 61) یعنی اور شیطان یہ چاہتا ہے کہ تمہیں خطرناک گمراہی میں ڈال دے۔

پھر فرمایا شیطان تمہیں بہت بڑے خسارے میں ڈالے گا اور تمہارا دوست بن کر تمہیں خسارے میں ڈالے گا۔

پھر ایک جگہ فرمایا (۔) (الاعراف: 23) یعنی یقیناً شیطان جو ہے وہ تم دونوں کا کھلا کھلا دشمن ہے۔

آدم اور حوّا کے حوالے سے یہ بات بیان کی گئی ہے لیکن یہ بات آدم اور حوّا پر ختم نہیں ہو جاتی بلکہ مرد اور عورتوں دونوں کو ہوشیار کیا گیا ہے کہ شیطان تم دونوں کا کھلا کھلا دشمن ہے۔ اس لئے اس کے بہکاوے میں آنے سے ہوشیار رہنا۔ نیک اعمال بجالاؤ۔ عبادات کی طرف توجہ کرو۔

حضرت مسیح موعود نے ایک جگہ فرمایا ہے کہ قرآن کریم نے جو واقعات اور قصے بیان فرمائے ہیں یہ پرانی باتیں صرف ہمارے علم کے لئے ہی نہیں دوہرائی گئیں بلکہ آئندہ کے لئے پیشگوئیاں ہیں کہ آئندہ اس اِس طرح ہوگا۔ اس لئے اگر مومن ہو اور حقیقی مومن ہو تو ان باتوں سے ہوشیار رہو کہ یہ اب بھی پیدا ہو سکتی ہیں۔ زمانہ بدلنے کے ساتھ شیطان کے حملے کے طریقے بھی بدلتے رہے ہیں۔ ہر نئی ایجاد اور ترقی کی طرف اٹھنے والا انسان کا جو قدم ہے جہاں اپنی خوبی سے ہمیں فائدہ پہنچا رہا ہے وہاں شیطان بھی اس کو استعمال کر رہا ہے۔ اور اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ شیطان تمہیں نقصان پہنچائے گا اور اس کے پیچھے چلو گے تو گمراہی کے گڑھے میں گرتے چلے جاؤ گے۔ سورۃ بقرہ کی جو آیت مَیں نے پڑھی ہے اس میں فرمایا کہ شیطان تمہیں فَقْر سے ڈراتا ہے۔ فَقْر کا معنی غربت کے بھی ہیں اور فَقْر کے معنی ریڑھ کی ہڈی ٹوٹنے کے بھی ہیں۔ اللہ فرماتا ہے کہ شیطان تمہیں فَقْر سے ڈراتا ہے کہ اگر یہ کام کرو گے تو تم کھڑے ہونے کے قابل بھی نہیں رہو گے۔ یہ کام کرنے سے یا فلاں کام کرنے سے تم پر غربت حاوی ہو جائے گی اور اس دنیا میں جو دنیاوی ترقی کی دنیا ہے تم بہت پیچھے رہ جاؤ گے اور اگر قربانیاں کرو گے تو کبھی اپنا مقام پیدا نہیں کر سکو گے۔ پس شیطان کا قربانیوں کے حوالے سے اس طریقے پر ڈرانا بھی مختلف طور پر ہے۔ کبھی وہ اس بات سے ڈرائے گا کہ یہ کام کا وقت ہے اور یہ وقت تمہیں اپنی عبادت کے لئے قربان نہیں کرنا چاہئے۔ کبھی مالی قربانی سے روکنے کے لئے فَقْر سے ڈرائے گا کہ تمہارا کام اور پیسہ اگر اس وقت نکلا تو تمہارے کاروبار میں نقصان ہوگا۔ کبھی اس بات سے ڈرائے گا کہ اگر یہ رقم آج یہاں خرچ کر لی تو تمہارے بچے بھوکے رہ جائیں گے۔ لیکن جو اللہ تعالیٰ کے بندے ہیں وہ اس کے ڈراوے میں نہیں آتے۔

گزشتہ دنوں مَیں الفضل میں ایک مضمون دیکھ رہا تھا۔ مالی قربانی پہ کسی لکھنے والے نے لکھا۔ ربوہ میں کسی احمدی کا واقعہ تھا کہ وہ صاحب گوشت کی دکان پر کھڑے گوشت خرید رہے تھے۔ وہاں سے سیکرٹری مال کا سائیکل پر گزر ہوا تو اس شخص کو دیکھ کر جو سودا خرید رہا تھا، سیکرٹری مال صاحب وہاں رک گئے اور صرف یاد دہانی کے لئے بتایا کہ آپ کا فلاں چندہ بقایا ہے۔ تو اس شخص نے پوچھا کہ کتنا بقایا ہے؟ جب سیکرٹری مال نے بتایا تو وہ کافی رقم تھی۔ تو انہوں نے وہیں کھڑے کھڑے وہ سیکرٹری مال کو ادا کر دی اور رسید لے لی۔ اور قصائی سے جو گوشت خریدا تھا وہ اس کو واپس کر دیا کہ آج ہم گوشت نہیں کھا سکتے۔ سادہ کھانا کھائیں گے۔ تو یہ ایسے بندے ہیں جو شیطان کے بہکاوے میں نہیں آتے جب وہ کہتا ہے کہ یہ کیا کر رہے ہو، تمہارے بچے ہیں ان کا آج گوشت کھانے کو دل چاہ رہا ہے اور تم اس سے اُن کو محروم رکھ رہے ہو؟ اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت احمدیہ میں ایسے لوگوں کی یہ ایک نہیں سینکڑوں مثالیں ہیں جو صرف گوشت ہی نہیں چھوڑتے بلکہ بعض دفعہ مالی قربانی کی خاطر فاقے بھی کر لیتے ہیں لیکن مالی قربانی سے پیچھے نہیں ہٹتے۔

پھر جان کی قربانی ہے۔ جماعت احمدیہ کی تاریخ ان قربانیوں سے بھی بھری پڑی ہے۔ پاکستان میں تو آج کل عام آدمی کی بھی سینکڑوں موتیں ہوتی ہیں اور کچھ پتہ نہیں ہوتا کہ کون اچانک گولی کا نشانہ بن جائے۔ لیکن احمدی جو قربانیاں دیتے ہیں انہیں علم ہوتا ہے کہ اس فعل سے، یہ کام کرنے سے، اس علاقہ میں رہنے سے یا ان رستوں پر گزرنے سے قوی امکانات ہیں کہ کسی وقت بھی موت واقعہ ہو جائے اور احمدی ہونے کی وجہ سے ہو جائے لیکن خدا کی خاطر یہ قربانیاں دیتے چلے جاتے ہیں۔

جماعت احمدیہ کی تاریخ میں (۔) حضرت سید عبداللطیف شہید کی قربانی ہے، مولوی عبدالرحمٰن کی قربانی ہے جو کابل میں ہوئی اور جو حضرت مسیح موعود کے زمانے میں تھی۔ ان قربانیوں نے دنیا کو دکھایا کہ یہ عباد الرحمٰن ہوتے ہیں جو ایک مقصد کی خاطر خدا تعالیٰ کی رضا کی خاطر جان قربان کرنے سے بھی دریغ نہیں کرتے اور اس قسم کی قربانیوں کے بھی احمدیوں کی زندگیوں میں درجنوں واقعات ہیں کہ اچانک حملوں کے نتیجہ میں انہوں نے قربانیاں نہیں کیں اور شہادتیں حاصل نہیں کیں بلکہ سینہ تان کر اپنے دین پر قائم رہتے ہوئے ان قربانیوں کے نظارے پیش کئے اور اپنی جانوں کے نذرانے پیش کئے۔

بہرحال شیطان کے بارہ میں خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ یہ تمہیں قربانی کرنے سے ڈراتا ہے۔ کبھی یہ کہہ کر کہ غربت کا شکار ہو جاؤ گے۔ کبھی یہ کہہ کر کہ تمہاری اس قربانی سے تمہاری اولادیں بھی کسی قابل نہیں رہیں گی۔ جب جان کی قربانی سے ڈراتا ہے تو پیچھے اولادوں کا خوف دلاتا ہے کہ ان کا کیا حال ہوگا؟ آج اس زمانہ میں معیشت کو بھی ریڑھ کی ہڈی کا نام دیا جاتا ہے۔ تو قربانی کرنے والوں کو جو جان، مال اور وقت کی قربانی کرتے ہیں، اپنے اور اپنے بچوں کے معاش کے ختم ہونے سے ڈرایا جاتا ہے، لیکن وہ قربانیاں کرتے چلے جاتے ہیں۔ وہ کبھی اس بہکاوے میں نہیں آتے۔ اسی طرح اور کئی قسم کی قربانیاں ہیں جو انسان کی زندگی میں آتی ہیں جن سے شیطان ڈراتا ہے۔

پھر وقت کی قربانی کی مثال ہے۔ یہ تو ہر احمدی جانتا ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے جو احمدی بھی نظام جماعت سے منسلک ہیں وہ کچھ نہ کچھ وقت جماعت کے لئے دیتے ہیں اَور کچھ نہیں تو اجلاسوں پہ، اجتماعوں پہ اور جلسوں پر ہی کچھ وقت دے رہے ہوتے ہیں اور ہر ہفتے بہت بڑی اکثریت ہے جو اپنے وقت کی قربانی کر کے جمعہ پڑھنے آتی ہے اور شیطان جو روکتا ہے اس کے وسوسوں کی پرواہ نہیں کرتی۔ لیکن بعض لوگ ایسے بھی ہیں جو جمعوں میں اور بعض اوقات عیدوں پر بھی نہیں آ رہے ہوتے اور اپنے کاروبار پر یہ عبادتیں قربان کر رہے ہوتے ہیں اور جو نمازوں کی حالت ہے وہ تو قابل فکر حالت ہے، احمدیوں میں بھی بہت بڑی تعداد ہے جو وقت کی اس قربانی کی توجہ نہیں دیتی۔ عبادت کی سستی کی وجوہات ہیں اور اس میں سب سے بڑی وجہ یہی ہے کہ اپنے کاموں میں، اپنے کاروباروں میں مشغول ہیں اور اس دوران میں نمازیں پڑھنے کے لئے وقت قربان نہیں کرتے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ جب تم قربانیاں کر رہے ہوتے ہو تو شیطان تمہیں مختلف طریقوں سے ڈراتا ہے۔ کبھی غربت سے ڈرا کر نماز کے لئے وقت کو قربان کرنے سے روکتا ہے۔ کبھی کسی طریقے سے قربانی سے روکتا ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ ایک حقیقی مومن ہونے کی حیثیت سے اس سے ہوشیار رہو۔ بہرحال اللہ تعالیٰ سے دور لے جانے کے لئے شیطان کے مختلف طریقے ہیں جو وہ بندوں پر استعمال کرتا رہتا ہے۔

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ ایک طرف تو غربت کا خوف دلا کر تمہیں ان قربانیوں سے شیطان روکتا ہے لیکن دوسری طرف فَحْشَآء کی ترغیب دے کر وقت اور مال وغیرہ کو خرچ بھی کروا لیتا ہے۔ جو دنیا دار ہیں اس کے بہکاوے میں آ کر ان چیزوں پر مال خرچ کر رہے ہوتے ہیں۔ ایک غیر مومن جو ہے، ایک دنیا دار جو ہے اس کو شیطان دنیاوی لہو و لعب میں خرچ کرنے کے لئے ابھارتا رہتا ہے۔ جُوئے پر، شراب پر، اور دوسری اس قسم کی بیہودگیوں پر شیطان کے پیچھے چلنے والے جو ہیں بے تحاشا خرچ کرتے ہیں اور انہیں احساس نہیں ہوتا کیونکہ شیطان اس بات کی طرف جو عارضی مزے اور لذت ہے ایسے ایسے طریقے سے توجہ دلا رہا ہوتا ہے کہ انسان بھول جاتا ہے کہ وہ غلط کام کر رہا ہے اور شیطان کے پیچھے چل رہا ہوتا ہے۔ پس مومنوں کے لئے اللہ تعالیٰ نے یہ فرمایا کہ (۔) کہ شیطان کے قدموں پر مت چلو۔ کیونکہ وہ پوری کوشش میں ہے کہ تمہیں خدا تعالیٰ سے دور کر دے۔ اس سے کبھی خیر کی امید نہ رکھو۔ بلکہ یہ سوچنا بھی انتہائی جہالت ہے کہ شیطان سے کوئی خیر مل سکتی ہے۔ کیونکہ اس کا کام تو ہے ہی یہ کہ فَحْشَاء اور ناپسندیدہ باتوں کی طرف بندے کو لے کر جائے۔ اگر ہم ایک دنیا دار آدمی سے یہ پوچھیں کہ تمہارے ذہن میں شیطان کا کیا تصور ہے؟ تو وہ یہی کہے گا کہ اللہ اس سے بچا کر رکھے۔ لیکن اس کے باوجود جو قربانیوں سے دور جا کر اور فَحْشَاء سے قریب ہو کر اس کے پیچھے دنیا دار چل رہا ہوتا ہے اس کو کچھ سمجھ نہیں آ رہی ہوتی کہ وہ کیا کر رہا ہے۔ شیطان ایسے بندوں کو اپنے پیچھے چلا کر اپنی اس بات کو پورا کر رہا ہے کہ مَیں انسانوں کی اکثریت کو خدا تعالیٰ سے دور کر دوں گا۔ پس اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ شیطان کے اس مکارانہ فعل سے ہوشیار رہو۔ وہ بڑی مکاری سے تمہیں ورغلاتا ہے۔ اور خدا تعالیٰ کی طرف آؤ کہ یہی تمہاری زندگی کا مقصود ہے اور اس کا طریق یہ ہے کہ توبہ کرتے ہوئے اس کی طرف جھکو تو اللہ تعالیٰ تم سے بخشش کا وعدہ کرتا ہے۔ تمہارے پچھلے گناہوں اور غلطیوں کو معاف کرے گا اور آئندہ تمہیں نیکیوں اور قربانیوں کی توفیق دیتے ہوئے تمہارے لئے بخشش اور فضل کے سامان فرمائے گا۔

اللہ تعالیٰ نے یہاں یَعِدُکُم کے الفاظ استعمال کر کے یہ تسلی دلائی ہے کہ اگر حقیقی توبہ ہوگی تو بخشش یقینی ہے۔ اور صرف بخشش ہی نہیں بلکہ اس کے فضل کے بھی ایسے دروازے کھلیں گے کہ انسان کی سوچ سے بھی باہر ہوں گے۔ اس آیت میں اللہ تعالیٰ نے شیطان کے جس پہلے عمل کی طرف توجہ دلائی ہے وہ جیسا کہ مَیں بیان کر آیا ہوں فَقْر سے ڈرانا ہے۔ یعنی قربانیوں کے نتیجے میں، غربت اور نہ صرف غربت بلکہ اس حد تک تباہ حالت کہ جس طرح ریڑھ کی ہڈی کے بغیر انسان کھڑا نہیں ہو سکتا تو شیطان دل میں ڈالتا ہے کہ ان قربانیوں کی وجہ سے تم کھڑے ہونے کے قابل بھی نہیں رہو گے۔ لیکن اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ شیطان جھوٹ بولتا ہے۔ قیامت کے دن اس نے تو اپنی ان باتوں سے مُکر جانا ہے لیکن اللہ تعالیٰ تمہارے سے وعدہ کرتا ہے کہ وہ تمہاری بخشش کے سامان کرے گا۔ اس کے نتیجہ میں جہاں اس دنیا میں اپنے انعامات سے نوازے گا وہاں اُخروی زندگی میں بھی اللہ تعالیٰ نے انسان کے لئے یہ وعدہ کیا ہوا ہے کہ اس کو اپنی مغفرت کی چادر میں لپیٹ لے گا۔

پھر شیطان جو ہے وہ فَحْشَآء کا حکم دیتا ہے جس کے کرنے سے اس دنیا میں بھی انسان

کئی قسم کی مشکلات میں گرفتار ہو جاتا ہے۔ بعض قسم کے گند اور بیہودگیاں جن سے انسان بیماریوں میں مبتلا ہو جاتا ہے۔ کئی قسم کے نقصانات اس کو اٹھانے پڑتے ہیں جو دنیاوی نقصانات بھی ہیں اور آخری زندگی میں عذاب کی صورت میں اس کو ملتے ہیں۔ لیکن ایک مومن سے اللہ تعالیٰ کا وعدہ ہے کہ وہ اس پر اپنے فضلوں کو بڑھائے گا اور بڑھاتا چلا جائے گا اور برکتوں کے دروازے کھلتے چلے جائیں گے۔ جو دنیا اور آخرت میں انسان کو اللہ تعالیٰ کا قرب دلاتے ہوئے اس کے درجات میں ترقی کا باعث بنیں گے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ یہ وعدہ اس خدا کا وعدہ ہے جو زمین و آسمان کا مالک ہے وہ وَاسِعْ ہے۔ اس کے پاس فضلوں کے نہ ختم ہونے والے خزانے ہیں۔ آج ایک احمدی جو کسی بھی قسم کی قربانی کرنے والا ہے یہ جانتا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہر قربانی کے نتیجہ میں ایسے فضل فرماتا ہے کہ انسان سوچ بھی نہیں سکتا کہ کس کس طریقے سے اس کی اللہ تعالیٰ مدد فرما رہا ہے۔ مالی قربانی کرنے والوں کے مالوں میں اتنی وسعت دیتا ہے کہ بعض اوقات ان کے وہم و گمان میں بھی نہیں ہوتا۔ کئی لوگ خط لکھ کر اس کا اظہار کر رہے ہوتے ہیں کہ ان کے رزق میں اتنی برکت پڑی کہ وہ سوچ بھی نہیں سکتے تھے۔ جان قربان کرنے والوں کو اموال و نفوس میں اتنی برکت دیتا ہے کہ ان کی اولادوں کی سوچ سے بھی باہر ہے۔

کئی احمدی خاندان ہیں جن کے افراد نے احمدیت کی خاطر شہادت کا رتبہ حاصل کیا اور ان کی اولادیں اور ان کے عزیز اس بات کے گواہ ہیں کہ یہ شہادتیں اللہ تعالیٰ کے خاص فضل سے ان پر بے انتہا برکات اور فضل نازل کرنے کی وجہ بنیں اور انہوں نے اللہ تعالیٰ کے فضلوں کے بے انتہا نظارے دیکھے۔ اس خدا کے جو وَاسِعْ ہے اور عَلِیْم بھی ہے۔ عَلِیْم کہہ کر تو یہاں اس طرف بھی توجہ دلائی کہ تمہاری قربانیاں، تمہارے اعمال اس کے علم میں ہیں۔ آئندہ بھی جو عمل اللہ تعالیٰ کی رضا کے حصول کے لئے ہوگا تو وَاسِعْ خدا اپنے وسیع تر فضلوں سے تمہاری توقعات سے بڑھ کر تمہیں حصہ دیتا رہے گا۔

پس یہ بنیادی نکتہ ہے جو ہمیں ہر وقت اپنے سامنے رکھنا چاہئے کہ اللہ تعالیٰ اپنے بندوں پر مزید احسان کس طرح کرتا ہے یہ دیکھیں کہ اپنی توبہ اور استغفار اور نیک اعمال اور قربانیاں جو ہیں وہی اس کی بخشش کے سامان نہیں کر رہی ہوتیں بلکہ اللہ تعالیٰ نے اپنی وسیع تر رحمت سے فرشتوں کو بھی اس کام پر لگایا ہوا ہے کہ جو بندے ایمان لانے والے ہیں اور توبہ کرنے والے ہیں اللہ تعالیٰ کی راہ پر چلنے کی کوشش کرنے والے ہیں اس کی خاطر قربانیاں دینے والے ہیں ان کے لئے بخشش طلب کرو۔ جیسے کہ اللہ تعالیٰ سورۃ مومن میں فرماتا ہے کہ (۔)(المومن:8) کہ وہ جو عرش کو اٹھائے ہوئے ہیں اور وہ جو اس کے گرد ہیں وہ اپنے ربّ کی حمد کے ساتھ تسبیح کرتے ہیں اور اس پر ایمان لاتے ہیں اور ان لوگوں کے لئے بخشش طلب کرتے ہیں جو ایمان لائے۔ اے ہمارے رب تو ہر چیز پر رحمت اور علم کے ساتھ محیط ہے۔ پس وہ لوگ جنہوں نے توبہ کی اور تیری راہ کی پیروی کی ان کو بخش دے اور ان کو جہنم کے عذاب سے بچا۔

یہاں عرش کو اٹھائے ہوئے سے مراد فرشتے ہیں۔ سورۃ اَلْحَاقَّہ میں واضح طور پر فرشتوں کا ذکر کر کے فرمایا کہ قیامت کے دن وہاں آٹھ فرشتے عرش کو اٹھائے ہوئے ہوں گے۔ بہرحال یہاں عرش اٹھانے والوں سے مراد اللہ تعالیٰ کے فرشتے ہیں یا وہ صفات ہیں جن پر اللہ تعالیٰ کی طرف سے یہ فرشتے مامور کئے گئے ہیں جو سورۃ فاتحہ میں بیان ہوئی ہیں یعنی ربّ ہے رحمٰن ہے رحیم ہے اور مالک یوم الدین ہے۔ جو اس دنیا میں انسان کے کام آتی ہیں۔ بنیادی صفات پر جو ایمان لانے والے ہیں اور ایمان لانے کے بعد توبہ کی طرف توجہ کرنے والے ہیں، جو اللہ تعالیٰ کے حضور جھکتے ہیں اور نیک اعمال بجالانے والے ہیں ان کے لئے فرشتے بھی دعا کرتے ہیں خاص طور پر وہ فرشتے جن کے ذمّہ خدا تعالیٰ نے ان صفات کو انسانوں پر جاری کرنے کے لئے لگایا ہے۔ ہر فرشتہ جس کے ذمّہ متعلقہ صفت ہے خدا تعالیٰ سے اس صفت کے حوالے سے دعا کرتا ہے۔ ان لوگوں کے لئے بخشش طلب کرتا ہے جو ایمان لانے کے بعد پھر اس کوشش میں ہیں کہ خدا تعالیٰ کا قرب حاصل کریں اور ہمیشہ توبہ کرتے ہوئے اور نیک اعمال بجالاتے ہوئے اس قرب کو حاصل کرنے کی کوشش کرتے چلے جائیں اور شیطان کے حملوں سے بچے رہیں۔ اسی طرح جو ان فرشتوں کے ماتحت فرشتے ہیں، اللہ تعالیٰ کا فرشتوں کا جو نظام ہے اس میں ماتحت فرشتے بھی ہیں ان صفات کو جو فرشتے اٹھائے ہوئے ہیں ان کے نیچے جو کام کر رہے ہیں وہ بھی ان بندوں کے لئے بخشش طلب کر رہے ہوتے ہیں جو اللہ تعالیٰ کے بندے ہیں گویا کہ خدا تعالیٰ نے اپنے نیک بندوں کے اعمال کو زیادہ سے زیادہ اجر دینے کے لئے اپنے فرشتوں کے نظام کو بھی متحرک کیا ہوا ہے کہ میرے ان بندوں کے لئے بخشش طلب کرتے رہو جس سے جہاں ان کے اجر بڑھتے رہیں گے وہاں ان کو ان فرشتوں کی بخشش مانگنے کی وجہ سے ہمیشہ نیک اعمال اور توبہ کی توفیق بھی ملتی رہے گی۔ بندہ جو ہے لغزشوں اور غلطیوں سے پُر ہے۔ اگر لغزشیں ہوتی رہیں اور کہیں غلطی سے عارضی ٹھوکر لگ جائے، جان بوجھ کر انسان غلطیاں نہ کرتا چلا جائے تو یہ فرشتے اللہ تعالیٰ کو اس کی رحمت کا واسطہ دے کر کہتے ہیں اور ساتھ ہی اس کے علم کا واسطہ دے کر کہتے ہیں جو بے کنار ہے، جس کی کوئی حد یں نہیں ہیں کہ انہیں بخش دے اور آئندہ بھی یہ لوگ تیری پیروی کرتے ہوئے تیری بخشش سے حصہ لیتے رہیں۔

یہاں رحمت کا ذکر پہلے کر کے بخشش کی دعا کی ہے کہ بخشش تو تیری رحمت سے ہونی ہے۔ پس اپنی وسیع رحمت کو جاری کرتے ہوئے بخشش کے سامان کرتا رہ۔ بے شک تیرا علم وسیع ہے جو انسان کے، ان لوگوں کے دلوں میں ہے، وہ بھی تجھے علم ہے۔ اور آج اس نیک کام کے بعد آئندہ جو عمل ہونے ہیں ان کے بارے میں بھی فرشتے کہتے ہیں اے خدا ان کا تجھے بھی علم ہے۔ تو ان کا احاطہ کئے ہوئے ہے اور ہوسکتا ہے کہ تیرے علم میں ہو کہ یہ بگڑ جانے والے ہیں اور جہنم کا ایندھن بننے والے ہیں لیکن اپنی رحمت کو پھیلاتے ہوئے ان کے نیک اعمال کو دائمی کر دے تاکہ یہ ہمیشہ نیکیوں کی طرف ہی مائل رہیں اور جہنم کی آگ سے بچے رہیں اور اگر تیری رحمت ہوگی تو ان کو یہ توفیق بھی ملتی رہے گی۔

پس یہ ہے ہمارا رحمٰن خدا اور غفور و رحیم خدا جو انسان کی بخشش کے سامان کرنے اور اسے نیکیوں پر قائم رکھنے کے لئے ہر ذریعہ استعمال کرتا ہے۔ ایک گناہ ہو تو اس گناہ کی اس کو اتنی سزا ملتی ہے لیکن ایک انسان اگر نیکی کرتا ہے تو دس گنا اجر ملتا ہے۔ قربانیوں کا معاملہ آیا تو فرمایا کہ اس قربانی کا سات سو گنا اجر ہے۔ پھر فرمایا کہ اس سے بھی بڑھ کر ہوسکتا ہے۔ کیونکہ واسع خدا ہے اس کے اجر کی کوئی انتہا نہیں۔ لیکن پھر بھی انسان کتنا ناشکرا ہے کہ اس رحمٰن اور رحیم خدا کو چھوڑ کر جس کے اجر کی وسعت کی کوئی انتہا نہیں شیطان کے بہکاوے میں آ کر جو عارضی لذت ہے اس کی طرف لپکتا ہے۔

پھر حضرت موسیٰؑ کی ایک دعا کے نتیجہ میں اللہ تعالیٰ نے اپنی رحمت کا ذکر فرمایا ہے۔ اس کا سورۃ اعراف میں ذکر ہے کہ (۔)(الاعراف:157) اور ہمارے لئے اس دنیا میں بھی حسنہ لکھ دے اور آخرت میں بھی۔ (یہ پچھلی آیت میں بھی دعا چل رہی ہے، کچھ حصہ اس آیت میں ہے)۔ یقیناً پھر ہم تیری طرف توبہ کرتے ہوئے آگئے ہیں۔ اس نے کہا، اللہ تعالیٰ کہتا ہے کہ میرا عذاب وہ ہے جس پر مَیں چاہوں اس کو وارد کر دیتا ہوں اور میری رحمت وہ ہے کہ ہر چیز پر حاوی ہے۔ پس میں اس رحمت کو ان لوگوں کے لئے واجب کر دوں گا جو تقویٰ اختیار کرتے ہیں اور زکوٰۃ دیتے ہیں اور جو ہماری آیات پر ایمان لاتے ہیں۔

جیسا کہ مَیں نے بیان کیا تھا کہ حضرت مسیح موعود نے فرمایا ہے کہ قرآن میں جو انبیاء کے قصے بیان کئے گئے ہیں وہ آئندہ کے لئے پیشگوئیوں کی صورت بھی رکھتے ہیں۔ پھر جب ان دعاؤں کی قبولیت کا ذکر ہوتا ہے اور اللہ تعالیٰ اپنی رحمت کا ذکر کرتا ہے تو یہ رحمت آج بھی اسی طرح پھیلی ہوئی ہے جس طرح پہلے تھی۔ بشرطیکہ انسان جو ہے ان شرائط کو پورا کرنے کی کوشش کرے جو اللہ تعالیٰ نے بیان فرمائی ہیں۔ اللہ تعالیٰ اپنی بے انتہا اور بے کنار رحمت کے ذکر میں فرماتا ہے کہ یہ

ہر چیز پر حاوی ہے۔ لیکن ساتھ ہی انسانوں کو ان کے مقصد پیدائش کی طرف بھی توجہ دلا دی کہ ٹھیک ہے میری رحمت تو ہر چیز پر حاوی ہے لیکن تمہارے ذمہ بھی بعض ذمہ داریاں لگائی گئی ہیں ان کو بھی ادا کرو اور شیطان کے پیچھے نہ چلو اور ذمہ داری یہ ہے کہ تقویٰ اختیار کرو، میری عبادت کرو، میرے سے سب رشتوں سے بڑھ کر محبت کرو، حقوق اللہ اور حقوق العباد کی ادائیگی کے لئے مالی قربانیاں بھی کرو اور میری آیات پر ایمان لاؤ۔ اللہ تعالیٰ کے برگزیدوں اور ماموروں کا دنیا میں آنا بھی خدا تعالیٰ کی آیات اور نشانوں میں سے ایک ہوتا ہے کیونکہ ان کے ساتھ اللہ تعالیٰ کے نشانات کا ایک سلسلہ شروع ہو جاتا ہے۔ اس زمانہ میں بھی ہم دیکھتے ہیں کہ حضرت مسیح موعود .... کی آمد کے ساتھ اللہ تعالیٰ نے نشانات کا ایک سلسلہ شروع کیا جو چاند، سورج گرہن کی صورت میں بھی ہمیں نظر آتا ہے۔ کبھی زلزلوں کی صورت میں یہ ظاہر ہوا۔ کبھی طاعون کی صورت میں یہ ظاہر ہوا۔ پھر اس زمانہ کی ایجادات ہیں ان کے بارہ میں پیشگوئیاں تھیں یہ بھی نشانیاں تھیں جو پوری ہو رہی ہیں اور یہ نشانات اللہ تعالیٰ حضرت مسیح موعود کی بعثت کے بعد دکھا رہا ہے۔ خود یہ لوگ تسلیم کرتے ہیں زلزلے آئے ہیں بیماریاں بڑھ گئی ہیں۔ پہلے بھی تھیں لیکن یہ خود تسلیم کر رہے ہیں کہ اتنی شدت پہلے نہیں تھی اور پھر جب دعویٰ کرنے والے نے یہ اعلان کر دیا کہ یہ ہوگا اور میری تائید میں ہوگا تو پھر یہ خاص نشان بن جاتا ہے۔

پس خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ میرے نشانوں کو دیکھو، ان پر ایمان لاؤ اور میرے بھیجے ہوئے کی تضحیک نہ کرو تو تم پر میری رحمت کی وسعت کی کوئی انتہا نہیں ہوگی۔ رحمت پھیلتی چلی جائے گی اور ان پر یہ ضرور واضح ہو جائے گی جو نیک اعمال بجا لا رہے ہوں گے۔ باقی اللہ تعالیٰ مالک ہے۔ اس نے خود فرمایا جس کو چاہتا ہے عذاب دیتا ہے اور جس کو چاہے گا بخش دے گا لیکن کیونکہ اللہ تعالیٰ نے اپنی رحمت کی صفت کو ہر چیز پر حاوی کیا ہوا ہے اس لئے بندے کو یہی امید رکھنی چاہئے اور اللہ تعالیٰ سے بخشش کی امید رکھتے ہوئے اس کے احکامات پر چلنے کی کوشش بھی کرنی چاہئے۔ ایک مومن کا تو خاص طور پر یہ کام ہے۔ اس کا یہ کام نہیں کہ جو بات اللہ تعالیٰ نے اپنے پر واجب کی ہے اسے چھوڑ کر اس بات کو پکڑے کہ خدا کی رحمت وسیع ہے اس لئے، جو مرضی کرتے رہو بخشا جاؤں گا۔ یہ بیوقوفوں کا کام ہے اور اللہ تعالیٰ کی صفات کو نہ سمجھنا ہے۔

حضرت مسیح موعود اس کی وضاحت یوں فرماتے ہیں کہ: ''اس آیت سے معلوم ہوتا ہے کہ رحمت عام اور وسیع ہے اور غضب یعنی صفت عدل بعد کسی خصوصیت کے پیدا ہوتی ہے۔ یعنی یہ صفت قانون الٰہی سے تجاوز کرنے کے بعد اپنا حق پیدا کرتی ہے''۔ (جنگ مقدس۔ روحانی خزائن جلد 6 صفحہ 207) کہ اللہ تعالیٰ کی رحمت تو بے شک وسیع ہے لیکن اللہ تعالیٰ اپنی صفت عدل کے تحت غضب بھی رکھتا ہے۔ جب وہ فیصلہ کرنے لگتا ہے تو انصاف کرتا ہے۔ جب انسان قانون الٰہی جو ہے اس کو توڑتا ہے، اپنی حدوں سے بڑھتا ہے تو اس وقت یہ جو عدل کی صفت ہے اپنا حق پیدا کر دیتی ہے اور اس وقت اس کی خصوصیت پیدا ہو جاتی ہے۔

پس اللہ تعالیٰ نے جو قانون قدرت رکھا ہے اس کے تحت حد سے زیادہ بڑھنے والوں کو سزا بھی اللہ تعالیٰ دیتا ہے۔ اس لئے اس نے گناہگاروں کے بارہ میں رحمت حاوی کرنے کا نہیں فرمایا بلکہ تقویٰ پر چلنے والوں، زکوٰۃ دینے والوں اور جو خدا تعالیٰ کے نشانوں پر ایمان لانے والے ہیں ان کے بارہ میں فرمایا کہ ان پر میری رحمت واجب ہے۔ پس ایک مومن کا کام ہے کہ اس رحمت کے حصول کی کوشش کرتا رہے اور پھر اللہ تعالیٰ کی وسیع تر رحمتوں کی امید رکھے۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس کی توفیق عطا فرمائے۔

❁❁❁❁❁❁❁❁❁❁❁❁❁

م۔ محمود

میری پیاری امی محترمہ حامدہ بیگم صاحبہ

جب کوئی پیارا اچانک ہی چلا جاتا ہے
درد کا اک نیا احساس جگا جاتا ہے
یوں بچھڑنے کا کبھی جس کے تصور بھی نہ ہو
ہائے غم دے کے وہ کیوں ہم سے بچھڑ جاتا ہے

حضرت رسول پاک ﷺ کا ارشاد ہے کہ جنت ماں کے قدموں تلے ہے۔ ماں کا ایک رات کا احسان نہیں اتارا جا سکتا۔

ماں کی گود انسان کی پہلی تربیت گاہ ہے۔ ماں نیک احساسات و جذبات کا مجموعہ ہے۔ ماں بچے کو اوائل عمری سے ہی سنوارنے اور روحانی ماحول میں پال کر اچھا انسان بنانے میں اہم کردار ادا کرتی ہے۔ ماں دعاؤں کا خزانہ ہے۔

آج مجھے اپنی پیاری اور عظیم ماں کا ذکر خیر کرنا ہے۔ وہ صدق و صفا، اخلاص و وفا، صبر و رضا، شکر و اطمینان کے ساتھ اپنی 82 سالہ زندگی کی بہاریں دیکھنے کے بعد اچھا اور شاندار انجام لئے اس دنیا سے رخصت ہوگئیں۔

بلانے والا ہے سب سے پیارا
اسی پہ اے دل تو جاں فدا کر

میری پیاری امی جان محترمہ حامدہ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم حاجی شریف احمد صاحب آف ربوہ (شریف جیولرز) 24 جنوری 2009ء کو دل کی حرکت بند ہونے کی وجہ سے وفات پا گئیں۔ خدا تعالیٰ کی ہزاروں رحمتیں ان پر نازل ہوں۔ آپ پیدائشی احمدی تھیں۔ آپ کے ماموں حضرت احمد دین صاحب زرگر کا شمار حضرت مسیح موعود کے رفقاء میں ہوتا ہے۔ شروع ہی سے مذہبی ماحول میں پرورش پائی۔

جب پاکستان معرض وجود میں آیا اور حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے ربوہ کی بنیاد رکھی تو ہمارے والدین نے ربوہ کو قیام گاہ بنایا اور محلّہ دارالصدر شمالی میں گھر تعمیر کیا۔ اس دوران کافی مشکل اور آزمائش کی گھڑیاں آئیں۔ لیکن آپ ہر مشکل وقت پر صبر اور خدا تعالیٰ کی رضا پر شاکر رہیں۔ کبھی بھی شکوہ و شکایت زبان پر نہ لائیں۔

بچپن میں ہم سب بہن بھائیوں کو گھر پر قرآن کریم پڑھایا اور مذہبی تعلیم بھی دی اور برے ماحول سے ہمیشہ دور رکھا۔ میری پیاری امی جان خدائے رحمٰن کا ایک حسین تحفہ تھیں۔ وہ دعاؤں کا خزانہ اور سراپا رحمت و برکت تھیں۔ ان کی تمام زندگی پاک جذبوں سے عبارت تھی۔ عشق دین رسول پاک ؐ سے عبارت تھی۔ دنیاوی آلائشوں سے پاک اور دلبر شخصیت کی حامل، بہت بے نفس اور بے ریاء سادگی اور حیا کا پیکر، نیک دل اور بے ضرر وجود تھیں۔ کسی پر تنقید کرنا یا سننا گوارا نہ تھا۔ ہر ایک کے ساتھ محبت اور پیار سے پیش آنا، چھوٹی چھوٹی نیکیوں کو اپنانے میں کوشاں رہتیں۔

غریب پروری ان کی نمایاں صفت تھی اور خوش مزاجی ان کا خاصا۔ طبیعت میں مزاح کا پہلو بہت دلفریب ہوتا۔ سیر و سیاحت سے بھی خوب لطف اندوز ہوتیں۔ صوم و صلوٰۃ کی پابند تھیں۔ قرآن پاک کی ہر روز تلاوت کرتیں۔ قرآن پاک کی بہت سی سورتیں زبانی یاد تھیں۔ دل میں ہر وقت ذکر الٰہی کرتی رہتیں۔

اپنی تمام زندگی سادگی اور قناعت سے بسر کی ہمیں بھی صبر اور سادگی سے زندگی گزارنے کی تلقین کرتیں اور کہتیں کہ خاوند سے بے جا فرمائش نہ کیا کرو۔ ابا جان کی عزت اور فرمانبرداری کرتیں۔ اپنے بچوں کے ساتھ بے حد محبت اور پیار تھا۔ بیٹوں بہوؤں کی بے حد عزت کرتیں اور کبھی بھی بہوؤں کا گلہ نہ کیا۔ اور نہ ہی بچوں سے کبھی ناراض ہوتیں۔ شفقت و محبت کا پیکر تھیں۔

خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے امی جان اور ابا جان نے جوانی میں حج بیت اللہ کی سعادت حاصل کی۔ جماعت احمدیہ اور خلافت سے وابستہ رہنے کی تلقین کرتی رہتیں۔ مذہب کے ساتھ خاص لگاؤ تھا۔ کتب حضرت مسیح موعود اور درثمین، کلام محمود، کشتی نوح، درعدن کا مطالعہ کرتیں۔ درثمین اور کلام محمود کے تمام اشعار زبانی یاد تھے۔ بیت بازی میں ہمیشہ ہم سب سے سبقت لے جاتیں۔

خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے موصیہ تھیں۔ ربوہ کے محلّہ دارالصدر شمالی میں ہماری رہائش تھی۔ خاندان حضرت مسیح موعود کے ساتھ خاص لگاؤ تھا۔ اکثر ان کے گھروں میں آنا جانا رہتا تھا۔ بہت ہی عقیدت اور محبت رکھتی تھیں۔ اپنے پاس زیادہ کپڑے اور چیزیں اکٹھی نہ کرتیں۔ بڑی درویش صفت عورت تھیں۔ اکثر نئے کپڑے اور چیزیں غربا میں تقسیم کر دیتیں۔ خود بہت سادہ رہتیں۔ تکبر اور غرور سے نفرت تھی۔

امی جان کی تین بیٹیاں اور تین بیٹے ہیں۔ جو کہ اپنے اپنے گھروں میں خوشحال زندگی گزار رہے ہیں۔ انہوں نے بچوں کی اعلیٰ تعلیم و تربیت کی۔ ایک بیٹا مکرم منظور احمد شاد صاحب کینیڈا، دوسرا بیٹا شفیق احمد مراد صاحب جرمنی اور تیسرا بیٹا مکرم حنیف احمد کامران صاحب ربوہ میں مقیم ہیں۔ دو بیٹیاں جرمنی میں رہتی ہیں اور خاکسار فیصل آباد میں مقیم ہے۔ خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے پوتے، پوتیاں اور نواسے نواسیاں بھی ہیں۔ خدا تعالیٰ ان سب کو جماعت احمدیہ اور خلافت سے وابستہ رکھے اور دین کی خدمات ادا کرنے کی توفیق عطا فرمائے نیز خدا تعالیٰ میری پیاری امی جان پر بیشمار رحمتیں اور برکتیں نازل فرمائے اور ان کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور ہمیں ان کی دعاؤں کے مطابق زندگیاں گزارنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

❁❁❁❁❁❁

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

ولادت

مکرم محمد داؤد ناصر صاحب مربی سلسلہ اوکاڑہ کینٹ تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل و کرم سے خاکسار کو مورخہ 26 مارچ 2009ء کو دوسرے بیٹے سے نوازا ہے۔ جس کا نام عرباض حسن تجویز ہوا ہے۔ نومولود مکرم راجہ محمد یعقوب صاحب جنجوعہ مرحوم ساہیوال ضلع سرگودھا کا پوتا اور مکرم حاجی چوہدری عبدالعزیز صاحب دارالصدر شرقی ب ربوہ کا نواسہ ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو صحت و سلامتی والی لمبی عمر عطا فرمائے اور نافع الناس خادم دین اور والدین کیلئے آنکھوں کی ٹھنڈک بنائے۔ آمین

ولادت

مکرم ظفر اقبال صاحب سیکرٹری مال دارالنصر غربی منعم ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے منجھلے بیٹے مکرم جاوید اقبال صاحب کو اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے دو بیٹیوں کے بعد پہلا بیٹا 13 جون 2009ء کو عطا فرمایا ہے۔ بچے کا نام ایقان احمد خان رکھا گیا ہے۔ نومولود وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے اور مکرم علی محمد صاحب مرحوم دارالصدر شمالی کا نواسہ ہے۔ احباب کرام سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس نومولود کو نیک اور خادم دین بنائے اور صحت و تندرستی والی فعال زندگی عطا کرے۔ آمین

ولادت

مکرم عبدالکبیر قمر صاحب مربی سلسلہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے ماموں زاد بھائی مکرم معین الدین صاحب کینیڈا اور مکرمہ یاسمین معین صاحبہ کو خدا تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے ایک بیٹی کے بعد پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے از راہ شفقت نومولود کو وقف نو کی مبارک تحریک میں قبول فرماتے ہوئے صباح الدین نام عطا فرمایا ہے۔ بچہ مکرم مستری نظام الدین صاحب آف چانگریاں ضلع سیالکوٹ رفیق حضرت مسیح موعودؑ کی نسل سے ہے اور مکرم افتخار الدین قمر صاحب محاسب ضلع حافظ آباد سیکرٹری مال چک چٹھہ کا پوتا اور مکرم منور احمد صاحب کینیڈا کا نواسہ ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ خدا تعالیٰ بچے کو خادم دین اور ایک نافع الناس وجود بنائے۔ آمین

احباب جماعت لاہور فائدہ اٹھائیں

ادارہ روزنامہ الفضل ربوہ نے مکرم رانا مبارک احمد صاحب کو لاہور میں اپنا اعزازی نمائندہ مقرر کیا ہے۔ احباب جماعت خریداری اعلان ولادت/اعلان نکاح و شادی/اعلان وفات، تقریب آمین اور اعانت وغیرہ کے سلسلہ میں ان سے رابطہ کر سکتے ہیں۔ نیز الفضل کی توسیع اشاعت مہم میں ان کے ساتھ خصوصی تعاون فرمائیں۔ (ان کا رابطہ نمبر 0321-4347607 ہے۔)

(مینیجر روزنامہ الفضل)

ضرورت گارڈ

مکرم محمد شفیق صاحب صدر جماعت احمدیہ پیرمحل تحریر کرتے ہیں۔

بیت الناصر پیرمحل ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ میں سیکیورٹی گارڈ کی ضرورت ہے۔ سنگل رہائش کا انتظام ہے مناسب مشاہرہ دیا جائے گا۔ لائسنس ہولڈر ہونا ضروری ہے، ریٹائرڈ فوجی کو ترجیح دی جائے گی۔ آنے سے قبل فون نمبر 0333-8936747 پر رابطہ ضرور کریں۔

اعلان داخلہ

لاہور سکول آف اکنامکس نے درج ذیل پروگرام میں داخلہ کا اعلان کیا ہے۔

بی ایس سی (آنرز) بمعہ ڈبل میجر ان اکنامکس اینڈ فنانس یہ چار سالہ پروگرام ہے اس کے لئے داخلہ فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 24 جون 2009ء ہے۔ اس میں داخلہ کیلئے ضروری ہے کہ میٹرک 595 اور انٹرمیڈیٹ میں 660 نمبر ہونے چاہئے۔ مزید معلومات کیلئے ویب سائٹ اور فون نمبر ملاحظہ کریں۔

www.lahoreschoolofeconomics.edu.pk

PH:042-7038890,5873629

(نظارت تعلیم)

درخواست دعا

مکرم ناصر احمد صاحب سابق کارکن روزنامہ الفضل تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار آج کل کمر درد کی وجہ سے سخت تکلیف میں ہے۔ احباب جماعت سے شفاء کاملہ و عاجلہ کیلئے درخواست دعا ہے۔

سانحہ ارتحال

مکرم مبارک احمد صاحب سیکرٹری مال جماعت احمدیہ چنیوٹ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی بہت ہی پیاری چھوٹی بہن محترمہ مبارکہ بی بی صاحبہ بنت مکرم چوہدری سراج دین صاحب چنیوٹ والے، حال سراج مارکیٹ اقصیٰ روڈ ربوہ چند روز بیمار رہنے کے بعد فضل عمر ہسپتال ربوہ میں مورخہ 17 جون 2009ء کو بقضائے الٰہی وفات پا گئیں۔ مرحومہ خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے موصیہ تھیں ان کی نماز جنازہ محترم مبشر احمد صاحب کاہلوں ناظر دعوت الی اللہ نے بیت المبارک ربوہ میں پڑھائی اسی روز بہشتی مقبرہ میں تدفین عمل میں آئی۔ مرحومہ سادہ طبیعت کی نیک مخلص، ملنسار، مہمان نواز، خوش اخلاق اور ہر چھوٹے بڑے کا خاص خیال رکھنے والی خاتون تھیں۔ خدمت انسانی میں ہمیشہ پیش پیش رہتی تھیں نہایت صابرہ و شاکرہ تھیں۔ چندہ جات کی بروقت ادائیگی اور خلافت سے وابستگی والہانہ تھی۔ بچوں سے خصوصی شفقت اور پیار کا سلوک رکھنے والی تھیں۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو مغفرت کی چادر میں لپیٹتے ہوئے ان کے درجات بلند فرمائے اور انہیں اعلیٰ علیین میں شامل فرمائے اور جملہ وارثین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرم جمیل احمد انور صاحب مربی سلسلہ نظارت تعلیم القرآن و وقف عارضی تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی نانی جان مکرمہ امۃ الغفور صاحبہ اہلیہ مکرم محمد اسحٰق ارشد صاحب مرحوم احمدیہ ماڈرن سٹور گولبازار ربوہ مورخہ 15 جون 2009ء کو بقضائے الٰہی وفات پا گئیں۔ مرحومہ خدا کے فضل سے موصیہ تھیں۔ نماز جنازہ اسی دن بیت مبارک میں بعد از نماز عشاء مکرم حافظ مظفر احمد صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد مقامی نے پڑھائی۔ بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد مکرم منیر احمد بسمل صاحب نائب ناظر اشاعت نے دعا کروائی۔ مرحومہ خدا کے فضل سے صوم و صلوٰۃ کی پابند اور انتہائی غریب پرور تھیں اکثر غرباء کی نہایت خاموشی سے مدد کردیا کرتی تھیں۔ خلافت سے بےحد محبت تھی اور یہی جذبہ اپنی اولاد میں بھی انہوں نے پیدا کیا۔ سوگواران میں ایک بیٹا مکرم ابراہیم منصور صاحب احمدیہ ماڈرن سٹور گولبازار اور آٹھ بیٹیاں چھوڑی ہیں۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو جوار رحمت میں جگہ عطا فرمائے اور درجات بلند فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل سے نوازے۔ آمین

شام کا پہلا اخبار

دنیا کے پہلے شام کے اخبار کا نام ڈاکس نیوز لیٹر تھا۔

جو 23 جون 1696ء کو لندن سے Inhabod Dawks نے جاری کیا تھا۔ اس اخبار کو ہینڈ رائٹنگ سے ملتے جلتے Italic ٹائپ میں چھاپا گیا تھا۔ ہر اخبار میں نیچے تھوڑی سی جگہ خالی چھوڑی گئی تھی تاکہ خریدار اسے اپنے کسی دوست کو بھیجنا چاہیں تو وہاں اپنا پیغام تحریر کرکے بھیج سکیں۔ ڈاکس نے اس اخبار کو ہینڈ رائٹنگ والے ٹائپ میں اس لئے چھاپا تھا کہ نوجوان قارئین اپنی ہینڈ رائٹنگ بہتر بنا سکیں۔ تاہم یہ اخبار عمر رسیدہ قارئین میں زیادہ مقبول ہوا۔

یہ اخبار ہفتہ میں تین مرتبہ منگل، جمعرات اور سنیچر کی شام کو چار سے پانچ بجے کے درمیان شائع ہوتا تھا اور ایک Quarter کیلئے اس کا چندہ دس شلنگ ہوتا تھا۔ یہ اخبار 1716ء تک باقاعدگی سے شائع ہوتا رہا۔

کراچی اور سنگاپور کے 21-K اور 22-K کے فینسی زیورات کا مرکز
العمران جیولرز
فون شوروم 052-4594674
الطاف مارکیٹ۔ بازار کاٹھیاں والا۔ سیالکوٹ

HAROON'S
Shop No.8 Block A
Super Market, Islamabad.
Ph: 2275734, 2829886, 2873874

آزمائشی گیس کورس فری
یہ سہولت محدود مدت کیلئے ہے
گیس، معدے کے السر، جلن، تیزابیت کے لئے، ہمارا مفید و بے ضرر آزمائشی کورس فری حاصل کریں فائدہ ہو تو مکمل علاج کریں۔ ہمارے چند خصوصی معالجات جوڑوں کا درد، الرجک دمہ، ہائی بلڈ، پریشر خصوصی کمزوری، بے اولادی (یوجہ سپرم پرابلم) بیٹیاں مگر بیٹے کی خواہش ہماری ویب سائٹ سے مفید طبی معلومات و مفت طبی مشورہ جات حاصل کریں آپ ہمیں کال کریں ہم آپ کو ادویات میل کردیں گے۔ بیرون پاکستان کے مریض ہمارے ٹورانٹو (کینیڈا) کے کلینک سے رجوع کریں۔
فون نمبر: 001-416-832-7056
ڈاکٹر نذیر احمد مظہر (کینیڈین کوالیفائیڈ ڈاکٹر آف نیچرل میڈیسن)
مظہر فارما و ہسپتال احمد نگر ربوہ
فون: 047-6211544,0334-6372686
ویب سائٹ: www.drmazhar.com
ای میل: drmazharca@yahoo.com

کامیاب علاج۔ ہمدردانہ مشورہ
دوا تدبیر ہے۔ اور دعا اللہ تعالیٰ کے فضل کو جذب کرتی ہے۔
1954 NASIR ناصر 2009
دنیائے طب کی خدمات کے 55 سال
نوجوانوں کے۔ امراض و نفسیاتی بیماریاں
عورتوں کی مرض اٹھرا، بچوں کا چھوٹی عمر میں فوت ہو جانا
بے اولاد مردوں اور عورتوں کا کامیاب علاج
حکیم میاں محمد رفیع ناصر
مطب ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
047-6211434
6212434
Fax:6213966

خبریں

پاکستان فتح حاصل کر کے ٹونٹی 20 کرکٹ ورلڈ کپ کا عالمی چیمپئن بن گیا

پاکستان ٹونٹی 20 کرکٹ ورلڈ کپ 2009ء کے فائنل میچ میں سری لنکا کی ٹیم کو 8 وکٹوں سے شکست دے کر ٹونٹی 20 کرکٹ کا عالمی چیمپئن بن گیا۔ سری لنکا کی ٹیم نے پہلے بیٹنگ کرتے ہوئے مقررہ 20 اوورز میں 6 وکٹوں کے نقصان پر 138 رنز بنائے۔ جواب میں پاکستانی ٹیم نے مقررہ ہدف 2 وکٹوں کے عوض 18.4 اوورز میں پورا کر لیا۔ شاہد آفریدی مین آف دی میچ جبکہ سری لنکن کھلاڑی تلکر تنے دلشان پلیئر آف دی ٹورنامنٹ قرار پائے۔

ٹونٹی 20 میں فتح پر خوشی کا اظہار، اعلیٰ حکومتی شخصیات کی مبارکباد

پاکستانی کپتان یونس خان کا چیمپئن ٹرافی وصول کرنے پر سٹیڈیم میں موجود پاکستانی شائقین اور پاکستانی عوام نے دلی جذبے کے ساتھ بھرپور خوشی کا اظہار کیا۔ کپتان یونس خان نے کہا کہ 1992ء کے بعد کرکٹ کے حوالے سے یہ دوسری بڑی خوشی ہے جو پاکستان کو ملی ہے پاکستان کی فتح پر صدر اور وزیر اعظم سمیت پاکستان کی اعلیٰ حکومتی شخصیات نے پاکستانی کرکٹ ٹیم کو مبارکباد پیش کی۔

ملک کیلئے ہر قربانی دیں گے

صدر زرداری نوڈیرو میں محترمہ بے نظیر بھٹو کی 56 ویں سالگرہ کے موقع پر خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ہم جمہوریت پر یقین رکھتے ہیں۔ جمہوریت کا ہر قیمت پر تحفظ کیا جائے گا، پاکستان کی طرف کوئی میلی آنکھ سے نہیں دیکھ سکتا' وقت پڑا تو ملک کیلئے ہر قربانی دیں گے۔ اس موقع پر وزیر اعظم گیلانی نے اپنے خطاب میں کہا کہ وہ خود کو وزیر اعظم نہیں بلکہ بے نظیر کا نمائندہ سمجھتے ہیں اور ان کا مشن پورا کریں گے۔

ویمن ٹونٹی 20 ورلڈ کپ انگلینڈ نے جیت لیا

ویمن ٹونٹی 20 کرکٹ ورلڈ کپ انگلینڈ نے جیت لیا۔ فائنل میں انگلینڈ نے نیوزی لینڈ کو 6 وکٹوں سے شکست دے کر فتح حاصل کر لی۔

پاکستان میں ہر سال اڑھائی لاکھ افراد گندے پانی سے مر جاتے ہیں

میر خلیل الرحمٰن میموریل سوسائٹی کے زیر اہتمام منعقدہ سیمینار میں مقررین نے کہا گندے پانی سے بیماریوں کے باعث پاکستان میں بچوں کی شرح اموات 100 فی ہزار ہے جو کہ جنوبی ایشیائی ممالک میں سب سے زیادہ ہے۔ پاکستان میں سالانہ اڑھائی لاکھ افراد گندے پانی کے باعث مر رہے ہیں۔ صاف پانی ہونے سے سالانہ 50 فیصد بیماریوں میں کمی آ سکتی ہے۔ پاکستان میں ہر پانچواں بچہ گندے پانی کے باعث بیمار ہے۔ نکاسی آب کے سسٹم کو بہتر بنانے کی ضرورت ہے ورنہ بیماریوں میں مبتلا ہونے سے قوم کو نہیں روکا جا سکتا۔

درخواست دعا

❁ مکرم محمود احمد چیمہ صاحب سابق مربی انڈونیشیا تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کو 2001ء میں انڈونیشیا میں دل کی تکلیف ہوئی تھی۔ لیکن اب بیماری کا شدید حملہ ہوا ہے۔ علاج جاری ہے۔ احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے درخواست دعا ہے۔

❁ مکرم عبدالحلیم سحر صاحب افسر دفتر امانت تحریک جدید ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

مکرم سراج الحق قریشی صاحب نائب افسر جلسہ سالانہ کو 16 جون 2009ء کو ڈیوٹی کے دوران ہارٹ اٹیک ہوا تھا اور مورخہ 20 جون کو طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ ربوہ میں انجیو پلاسٹی ہوئی ہے۔ احباب جماعت سے ان کی شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے درخواست دعا ہے۔

ربوہ میں طلوع وغروب 23 جون

طلوع فجر	4:33
طلوع آفتاب	6:01
زوال آفتاب	1:10
غروب آفتاب	8:19

مکان برائے فروخت
مکان برقبہ دس مرلے 8/34 دارالعلوم شرقی حلقہ نور بالمقابل بیت النور فروخت کرنا مقصود ہے۔
برائے رابطہ 0331-7721976

لوڈشیڈنگ سے فوری نجات
لائیٹ اور پنکھوں کے علاوہ ٹی وی کمپیوٹرز، سیکیورٹی کیمرہ اور پرنٹر کو آن رکھنے کیلئے ہمیشہ معیاری پائیدار دیرپا گارنٹی والا مکمل کاپر وائنڈنگ اور امپورٹڈ کور سے تیار کردہ (ٹرانسفارمر) 500W U.P.S سے لے کر 5000W تک استعمال کیجئے نیز ائیر کنڈیشنر، ریفریجریٹر کے سٹیبلائزر اور بیٹری چارجر بھی تیار کئے جاتے ہیں۔
قیمت 500w-/5500، 700w-/7000، 1000w-/9000 روپے
ری پبلک کولنگ
دھوبی گھاٹ مین بازار فیصل آباد
فون: 041-2635374
موبائل: 0300-6652912

زرمبادلہ کمانے کا بہترین ذریعہ۔ کاروباری سیاحتی، بیرون ملک مقیم احمدی بھائیوں کیلئے ہاتھ کے بنے ہوئے قالین ساتھ لے جائیں
ڈیزائن: بخارا اصفہان، شجرکار، ڈیجی ٹیبل ڈائز۔ کوکیشن افغانی وغیرہ
احمد مقبول کارپٹس
مقبول احمد خان آف شکر گڑھ
12۔ ٹیگور پارک نکلسن روڈ عقب شوبرا ہوٹل لاہور
042-6306163-6368130 Fax:042-6368134
E-mail:amcpk@brain.net.pk
CELL#0300-4607400

کھانا ہضم کرتا ہے
ہاضمے کا لذیذ چورن
تریاق معدہ
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434 Fax:6213966

Sarmad
S J
Jewellers
different.like you...
Rizwan Aslam
0321-9463065
www.sarmadjewellers.com
Main Branch shop#4,Umer Market,Zaildar Road,Ichra,Lahore.
Tel:+92-42-7523145
Fax:+92-42-7567952

البشیرز
اب اور بھی سٹائلش ڈیزائننگ کے ساتھ
پیچ
جیولرز اینڈ بوتیک
ریلوے روڈ گلی نمبر 1 ربوہ
پروپرائٹرز: ایم بشیر الحق اینڈ سنز، ربوہ 0300-4146148
فون شوروم پتوکی 047-6214510- 049-4423173

KOHINOOR STEEL TRADERS
166 LOHA MARKET LAHORE
Importers and Dealers Pakistan Steel
Deals in cold Rolled,Hot Rolled, Galvanized Sheets & Coils
Talib-e-Dua,Mian Mubarik Ali
Tel:7630055-7650490-91 Fax:7630088
Email : mianamjadiqbal@hotmail.com

FIRST FLIGHT EXPRESS
World Wide Courier Service
Through D.H.L Facility
احمدی احباب کے لئے خوشخبری
دنیا بھر میں آپ کے ڈاکومنٹس اور پارسل گارمنٹس کی ترسیل کا آسان ذریعہ
امریکہ، کینیڈا، آسٹریلیا، UK، سوئٹزرلینڈ نہایت ہی کم ریٹ پر
Umer Ahmed. Tayyab Ahmed
For free pickup just call
900-D Block near Al Riaz Nussrey
Faisal Town Main peco Road Mochi Pura chock Lahore
042-7038097,042-5167717
Cell: 0304-4205332, 0300-4341851
Please visit site:www.firstflightexpress.com

Mob: 0300-9491442
Mob:0300-4742974
TEL:042-6684032
دلہن جیولرز
طالب دعا: قدیر احمد، حفیظ احمد
Gold Palace Plaza, Shop # 1, Defence Chowk,
Main Boulevard Defence Society, Lahore Cantt.

MBBS & Engineering in China & Kyrgyzstan
"Southeast University" - (SEU)
"Osh State University"
SEU is one of the Top 25 Universities approved by W.H.O & The Ministry of Education of China.
➔ Ahmadi Students already studying.
Result awaiting students encouraged to apply as seats are limited)
➔ English medium of instruction.
➔ Very appropriate tuition fee.
➔ Excellent environment for female students with separate hostel.
Education Concern®
EC
67-C Faisal Town, Lahore
042-5177124 / 5162310
0302-8411770
www.educationconcern.com

بلال فری ہومیو پیتھک ڈسپنسری
زیر سرپرستی: محمد اشرف بلال
اوقات کار:
موسم گرما: صبح 9 بجے تا 5 بجے شام
وقفہ: 1 بجے تا 2 بجے دوپہر
ناغہ بروز اتوار
86۔ علامہ اقبال روڈ، گڑھی شاہو لاہور
ڈسپنسری کے متعلق تجاویز اور شکایات درج ذیل ای میل ایڈریس پر بھیجیں
Email:citipolypack@hotmail.com

خوشخبری
جلسہ سالانہ U.K کی خوشی میں مکمل ڈش مع ریسیور -/4000 روپے میں لگوائیں
فریج، سپلٹ اے سی، ڈیپ فریزر، واشنگ مشین، مائیکروویو اوون، کوکنگ رینج، ٹیلیویژن، ایئر کولر اور دیگر الیکٹرونکس اشیاء بازار سے بارعایت خرید فرمائیں۔
سپلٹ A/C کی مکمل وارنٹی دستیاب ہے نیز یو پی ایس UPS اور جنریٹر بھی دستیاب ہیں
FAKHAR ELECTRONICS فخر الیکٹرونکس
PH:042-7223347,7239347,7354873
Mob:0300-4292348,0300-9403614
1۔ لنک میکلوڈ روڈ جودھامل بلڈنگ پٹیالہ گراؤنڈ لاہور

FD-10

منفرد پیشکش
احمدی احباب کیلئے خاص رعایت
+92-42-5118381
8462244
0333-4216664
فائر پلیس
طالب دعا: منور احمد جاوید
منور اینڈ سنز
سپلٹ اے سی کی مکمل وارنٹی دستیاب ہے۔
نیز UPS اور جنریٹر بھی دستیاب ہیں
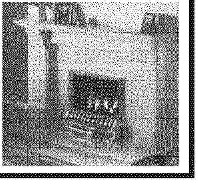
ایل جی، ڈاؤلینس، ویوز، ہائیر، پیل، سونی، سام سنگ، سپر جنرل، اورینٹ، متسوبشی، سپر ایشیا
ہیڈ آفس: 9-CI-BII کالج روڈ ٹاؤن شپ نزد لجنہ چوک لاہور پاکستان